3 ڈاک خانہ
ماہنامہ کتاب نما
2025-11-12

ضلعی ادارۂ ڈاک خانہ جات کی ماہانہ کارکردگی رپورٹ

ڈاک خانہ جات کی ترسیلات کی تفصیلات

ضلع بھر کے ڈاک خانہ جات کی ماہانہ کارکردگی رپورٹ برائے ماہ اکتوبر 2026ء پیش کی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ضلع میں کل 42 ڈاک خانہ جات فعال ہیں جن میں 6 سب پوسٹ آفس اور 36 برانچ پوسٹ آفس شامل ہیں۔ ان کے ذریعے 18 ہزار 450 خطوط، 3 ہزار 120 رجسٹرڈ ڈاک اور 1 ہزار 860 پارسل روانہ کیے گئے۔ اسی عرصے میں 2 ہزار 975 خطوط اور 1 ہزار 240 پارسل وصول ہوئے۔ ڈاک خانہ جات کے ذریعے 4 لاکھ 35 ہزار روپے کی رقوم منی آرڈر کے ذریعے ترسیل کی گئیں۔

رپورٹ کے مطابق ڈاک خانہ جات کی آمدنی 5 لاکھ 12 ہزار روپے رہی جبکہ اخراجات 3 لاکھ 98 ہزار روپے رہے۔ یوں ادارے کو ماہانہ 1 لاکھ 14 ہزار روپے کا خالص منافع ہوا۔ سالانہ بنیادوں پر موازنہ کیا جائے تو آمدنی میں 7 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ ضلعی ڈاک افسر نے کہا کہ ڈاک خانہ جات کی ترسیلات کا نظام عوام کی سہولت کے لیے قائم کیا گیا ہے اور اس کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کے لیے اقدامات جاری ہیں۔

رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ 12 ڈاک خانہ جات کو کمپیوٹرائزڈ نظام کے تحت لایا گیا ہے جبکہ باقی 30 ڈاک خانہ جات کو مرحلہ وار 31 دسمبر 2025ء تک اس نظام سے منسلک کر دیا جائے گا۔ اس سے صارفین کو اپنی ترسیلات کی صورتحال گھر بیٹھے معلوم کرنے میں آسانی ہوگی۔ ڈاک خانہ جات کے ملازمین کی تربیت کے لیے 2 روزہ ورکشاپ بھی منعقد کی گئی۔

ضلعی ڈاک افسر نے مزید کہا کہ ڈاک خانہ جات کے ذریعے بچت بینک اکاؤنٹس کی سہولت بھی فراہم کی جا رہی ہے۔ اب تک 1 ہزار 600 صارفین نے اپنے اکاؤنٹس کھلوائے ہیں جن میں 220 خواتین کے اکاؤنٹس بھی شامل ہیں۔ ان اکاؤنٹس پر سالانہ 4 فیصد منافع دیا جاتا ہے۔ ڈاک خانہ جات کے عملے نے 50% سے زائد اکاؤنٹس کھولنے کا ہدف پورا کر لیا ہے۔ ضلعی ڈاک افسر نے کہا کہ آئندہ مالی سال میں 2 ہزار نئے اکاؤنٹس کھولنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔

ہم مہینوں سے مشینوں پر محنت کر رہے تھے، ہمارے ہاتھوں کی مہارت کو پہچان ملنی چاہیے تھی: 2026ء کے عالمی ہنرمندی مقابلے میں شریک نوجوان کاریگروں کی داستان

ہم مہینوں سے مشینوں پر محنت کر رہے تھے، ہمارے ہاتھوں کی مہارت کو پہچان ملنی چاہیے تھی: 2026ء کے عالمی ہنرمندی مقابلے میں شریک نوجوان کاریگروں کی داستان

ضلعی ہنرمندی مقابلے کے دوران مشین پر کام کرتے ہوئے نوجوان کاریگر

مقابلے کے منتظمین کے مطابق اس بار مختلف شعبوں میں 180 سے زائد نوجوانوں نے رجسٹریشن کرائی تھی، جن میں 45% تعداد خواتین کی تھی۔ ان کے بقول پہلی بار اتنی بڑی تعداد میں نوجوان لڑکیوں نے تکنیکی شعبوں میں دلچسپی ظاہر کی، جو ایک خوش آئند تبدیلی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر ان نوجوانوں کو بروقت تربیت اور مواقع فراہم کیے جائیں تو وہ نہ صرف اپنے خاندان بلکہ پورے علاقے کی معیشت میں بھی اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

مقابلے کے جج صاحبان میں شامل ماہر انجینئر فرحان مجید نے کہا کہ ہنرمندی کے مقابلے محض ڈگریوں سے زیادہ اہم ہیں، کیونکہ یہاں نوجوانوں کو عملی کام کرتے ہوئے دیکھا جاتا ہے۔ ان کے مطابق کئی شرکاء نے ایسے نمونے تیار کیے جو پیشہ ور کاریگروں کے کام سے کسی طرح کم نہیں تھے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے نوجوانوں کو اگر مناسب مشینری اور ورکشاپ کی سہولت میسر ہو تو وہ چند برسوں میں ضلع کی صنعتی ترقی کا بڑا سہارا بن سکتے ہیں۔

ہنرمندی نوجوانوں کا مقدر بدل رہی ہے، ضلعی ہنرمندی مقابلے میں شریک نوجوانوں کی کامیابی کی داستان

ہنرمندی نوجوانوں کا مقدر بدل رہی ہے، ضلعی ہنرمندی مقابلے میں شریک نوجوانوں کی کامیابی کی داستان

از عدنان ظفر ہاشمی (نمائندۂ خصوصی) — 5 نومبر 2026ء

ضلعی ہنرمندی مقابلے کے دوران مشین پر کام کرتے ہوئے نوجوان کاریگر